
آفتاب کی پینٹیت جھانجھوں
کی

دو سالہ کارگزاری

سرکاری محکمہ میں

10 مئی 81ء تا 10 اپریل 1983

عرصہ — 23.04

ممتاز ناظرین و مقتدر ارکان کشمیری پینڈ جاتی

نمٹکار !

قبل ازیں کہ آپ لوگوں کی خدمت میں
کشمیری پینڈت سمجھا جھوٹے کی دو سالہ
کارگزاری عرض کر دی جائے۔ یہ بتا دینا
کوئی غیر ضروری نہ ہوگا کہ سمجھا کی موجودہ یاد پٹی شری
رادھا کرشن ٹیکو کی قیادت میں مورخہ 10 مئی 1981ء کے
لٹواریجی دن صدارتی انتخاب کے بعد مرض وجود میں آئی، یہ وہ دن
تھا کہ جس دن برادری کی کثیر تعداد نے سمجھا کا نظام پینڈت
رادھا کرشن ٹیکو کی سپرد داری میں دے دیا، سمجھا کی
کارکردگی کی تفصیل دیکھتے دیکھتے یا سنتے سنتے اس بات کا خیال
رکھنا استد ضروری ہوگا کہ ہم محض کشمیری پینڈت ہیں اور ہندوستانی
شہری ہونے کے ناطے ایک ہی گنہ کے افراد ہیں۔ چاہے ہمیں بھی
رہتے ہیں۔ نہ کوئی لٹو شہ نہ کوئی میں، اگر کچھ ہے تو وہ عظیم
برادری کی عظمت کی پاسبانی کرنا ہے۔

دھارمک کارکردگی :-

سجھانے رنگ تری ، لڑوہ ، شور تری ، ہورہ اشٹمی گورو
 ویاس پورنیا ، جنم اشٹمی ، ساون پورنیا شی ، آشارٹھ
 چتر و دشی لومی اشٹمی اور پتی ، جیٹھ اشٹمی جیسے ہر ایک
 پوترا لستو کو اعلیٰ ایمان پر منایا ۔ ہر ایک موقع پر چراغاں کا
 اہتمام کیا ۔ اس کے علاوہ رودھراج بھیر جیتی سماروہ اور
 درگا اشٹمی کے مبارک موقعوں پر بہترین اور خاطر خواہ ڈھنگ
 سے اعلیٰ ایمان پر یون رچائے اور پترامادی کے شرادھ حسب
 روایت ساموہک ڈھنگ سے انجام پذیر لائے ۔ گزشتہ برس
 بھگوان کرشن چندر جی ہماراج کے مبارک جنم اوتسو پر رنگا گئی شوبھا
 یا تراہن کٹیری پنڈت سبھا جیوں کی جھانکی کا میٹھازی پوزیشن
 حاصل ہوئی جو مقامِ فخر ہے ۔

☆ (یاد رہے پترامادی کے دولوں موقعوں پر کوئی ۶۶ برادری
 افراد نے رودھراج بھیر و استھاپن کے زیر ساموہک ڈھنگ سے
 اپنے پیتروں کا شرادھ کیا)

کشمیر کا پنڈت سبھا جیوں نے اپنے ناکافی الی وسائل
 کے باوجود گزشتہ سال رام لیلہ رچانے کے لئے کبیراٹک
 کلب امپھیلا جوں کو مینڈیٹ دے دیا ۔ اس موقع پر سبھا
 نے کلب ہذا کو نقد اور جنس میں مناسب امداد فراہم کی ۔

صاحبانِ کرام | سبھا کے تعمیلاتی پروگرام کا اسٹریٹان تیار
 کر دیا گیا ہے اور وہ اس وقت مزید متا
 کاروائی کیلئے متعلقہ اہلکاروں کی تحویل میں ہے ۔ یہ امر انتہائی خوشی

کا ہے کہ سبھا کے انتظامیہ کی متواتر کوششوں سے ریزرو بینک آف انڈیا نے جیوں کثیر بینک کو اچھلا میں ایک پراچھولنے کی ہدایت دی ہے۔ اور اس سلسلہ میں سبھا نے چیرمین جیوں و کثیر بینک سے خط و کتابت کے ذریعے رابطہ بناد رکھا ہے اور ساتھ ہی سبھا نے اُن کو جبکہ فراہم کرنے کی اطلاع بھی دی ہے۔ سبھا کو اُمید ہے کہ عنقریب ہی یہ مقننہ عملی شکل حاصل کرے گا۔ اور مرکزی سرگرمیوں کی ایک شاخ کیپلکس اور بینک کیپلکس تمہید کو اے جائیں گے جو سبھا کی مستقل آمدن کا ذریعہ بن جائیں گے۔ آپ لوگوں کا سپروگٹیشن حال رہا تو ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے۔

ستھیراتی پروگرام

سبھا کے پاس نامافی مالی وسائل ہونے پر بھی سبھا کے انتظامیہ نے کافی کچھ ستھیراتی پروگرام کو انجام دے اور دے بھی جا رہے ہیں اس منظر

عصر میں :-

- سبھا کے ہندم یا خست ہوئے عمارتی حصہ جاتی مرمت کروائی گئی۔
- پکی نالیاں بنوائی گئی ہیں
- تین نئے بیت النحلا بنوائے گئے (WITH SANITARY FITTING)
- 2 دائر ٹنکیاں تمہید کروائی گئیں۔
- مندر والے احاطہ میں اندر کی جانب ایک خوبصورت پارک تمہید کیا گیا جس کے گرد لوہے کا جنگل نصب کروایا گیا۔
- برتن اسٹور کے دروازہ کھڑکیوں اور روشنی والوں پر لوہے کے گرل، چڑھوا دئے گئے، جس سے اسٹور کی حفاظت یقینی بنائی گئی
- زیریں احاطہ میں شادی بیاہ کے موقعوں پر کرایہ برد سے کیے ایک پٹا مین پوش کچن ہاؤس اور اسٹور تمہید کروائے گئے۔ اس کے ساتھ طے

ھمال کی تعمیر، مالی وسائل کے ہولناک درجہ تک کمی کے کارن ہلکی رفتار کی نذر ہو گئی۔

● رام دربار کے لئے ایک مکھن میں رتھسید کر دیا گیا۔ اس مندر کو اصلی صورت میں لانے کیلئے ابھی کچھ کرنا باقی ہے۔ اس مندر کے زیر ایک پکا اور مکھن رہائشی سیٹ تعمیر کر دیا گیا۔ جو ایک کمرہ ایک کچن اور ایک اسٹور پیر مشتمل ہے۔

● پرانی تھپرات میں دروازوں وغیرہ کی مرمت کے علاوہ دروازے کھڑکیاں اور روشندان دیو دار کی لکڑی کے بنا کر نصب کروائے گئے۔ تمام دروازوں پر نئے ارل فلٹ کروائے گئے۔ پارک کے لئے ایک فولادی گیٹ نصب کر دیا گیا۔

● اندرون احاطہ یعنی مرکزی مندر کے عقب میں ملبہ سے بھرے ہوئے تباہ حال میدان کو ہموار کر دیا گیا۔ ایک گراؤنڈ کی شکل دیدی گئی اور اسی احاطہ میں بھگوتی مانا لکشی جی کے عقب میں ایک 40 ہزار کنواں کھدوایا گیا۔ اس کے اندر دائرہ کی شکل میں سینٹ سے اینٹ کی جالی تعمیر کروائی گئی اور ارد گرد پتھر سے اس کو آراستہ اور پیراستہ کر دیا گیا۔ کنواں میں تمام احاطہ اور کنڈ کے پانی کا نکاس ہو کرے گا جو اس احاطہ کی صفائی کی دستان بتاتا رہے گا۔

● تمام کوارٹروں اور مندر وغیرہ میں 3 بار سفیدی کروائی گئی۔

● مہا لکشی بھگوتی کے سامنے والے احاطہ کو بالکل وسعت بخشی گئی اور شولنگ کو جبکہ کی مناسبت سے بڑی تخت سے رام

دربار والے احاطہ میں نصب کر دیا گیا۔ اور پتھر کو صحیح روپ

میں لانے کیلئے کافی کچھ سرمایہ خرچ کرنا پڑا۔ اس احاطہ میں ایک

سرے پر دان پاتر نصب کروایا گیا۔ اندرون احاطہ میں تمام لٹمیہ است
کی چھتوں پر تارکول بھیدایا گیا جبکہ مرکزی مندر کی چھت کی اچھی خاصی
مرمت کروائی گئی، جس کے کارن ٹپکس بند ہو گئی۔
● تمام غیر منقولہ جائداد میں دوبارہ جیلی نٹنگ کروائی گئی جس پر
اچھی خاصی لاگت آگئی۔

● سبھا کے لئے ایک اور پونے انچ کا دائر کنکشن ہیسا کروایا گیا
جس سے پانی کی قلت کسی حد تک کم ہو گئی۔

معذکرہ صدر لٹمیہ اتی کاموں پر سبھا نے کوئی پچالیس ہزار روپے
کا فرقہ کیا جو مختلف ذرائع اور جمع شدہ رقم سے پورا کیا گیا۔
☆ یاد رہے کہ سبھا نے انگریزی اور اردو میں ایپل کے ذریعے یونٹ
دینے کے لئے برادری کے سبھی ورگوں، برادری کے تمام لیونوں اور برادری
میں مقتدر شخصوں سے جو ملک کے طول و عرض اور نشیب و فراز میں
سکونت رکھتے ہیں گذارش کی تھی، لیکن امنوس سے کہنا پڑتا ہے
کہ کسی ایک اکائی یا کسی ایک فرقہ نے اس طرف کوئی توجہ نہ کی۔

امدادی پروگرام | کثیر پندت سبھا جوں نے کرن پالا کے
والد کو = 4809 روپے کی مالی امداد

فراہم کی جس کی تفصیل یوں ہے۔

- (1) از جانب کشمیری پندت سبھا جوں = 1627.50 روپے
- (2) از جانب سناہن دھرم لیوک سبھا سنگر = 550.00
- بذریعہ کے رتی سبھا جوں
- (3) از گماری وجے کول بذریعہ کے پی سبھا جوں = 1405.00
- (4) از جوں سبھا بذریعہ دیگر پریکشی = 1126.50
- (5) از بیرونی امداد بذریعہ جوں سبھا = 100.00

II :- سبھانے مختلف موقعوں پر بیون وغیرہ رچانے کے لئے کئی سنتھانڈ اور ست جنوں کو -/1383 روپے کا کرایہ لے بغیر برتن ہتھاکے۔

III :- سبھانے 36 باتریوں کو سبھانے میں 300 روپیہ کا کرایہ چھوڑ کر عارضی ٹھکانہ ہتھاکے۔

IV :- سبھانے برادری کے کئی ممبران کو شرادھ وغیرہ کرنے کے لئے جگہ وغیرہ کی سہولیات فراہم کیں۔ اسی طرح مہان ہستیوں کے جنم دن منانے کیلئے کمرے بھی سپرد داری میں دیدئے۔ پردو اوسروں پر کوئی کرایہ وصول نہ کیا گیا۔

V :- سبھانے کئی برگزیدہ ہستیوں کے جنم دن منائے گئے اور کیوں کے لئے شوک سبھانے بھی بلائی گئیں۔

VII :- سبھانے گزشتہ دو برسوں میں کوئی 1100 میٹر لٹھا خرید کیا جو قریباً 95 حاجتمندوں کو مرتیو ساگری کے طور پر فراہم کیا اور جس کی مالیت کوئی 10 ہزار روپے ہوتی ہے۔ اس مرتیو ساگری کے اجراء میں کوئی 800 روپے کی مالیت کی ساگری کوئی 7 حاجتمندوں کو بغیر قیمت وصول کئے، دنیا پڑی۔

VIII :- سبھانے کوئی تین افراد کو آپسی چندہ سے علاج معالجہ کیلئے تھوڑی بہت رقومات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ ایک مستحق شخص پر کوئی = 450 روپے خرچ کر کے علاج کروایا۔

VIII :- سبھانے برادری کے دو کیوں میں شادی کے لئے ممبران کے ذریعے نقد و جنس کے میں امداد کی۔

IX :- سبھانے دسمبر 1982ء سے برادری کے ایک 98 سالہ ممتھ اور مسحق رکن پنڈت مری کھنڈ کو جو وردھ آشرم جموں میں قیام پذیر ہے۔ 30 روپے ماہانہ کے حساب سے مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔

سجھا کی جائداد میں اضافہ

متذکرہ عرصہ میں

سجھا کی غیر منقولہ

جائداد میں اضافہ کیا گیا۔ جمیع مکمل رام دھار اور نکسیر، رہائشی سیٹ اور جنگیگر کا اہتمام شامل ہیں۔ منقولہ جائداد میں برتن اسٹور میں دست، کوئی دس ہزار روپے کی مزید خریداری کی گئی۔

آج سجھا کے پاس کوئی 75 ہزار روپے کی منقولہ جائداد ہے۔ کوئی 35 ہزار روپے کی مالیت کی مورتیاں ہیں۔ اس کے علاوہ موجودہ بازار کے مطابق کوئی 12-15 لاکھ روپے کی غیر منقولہ جائداد

بھی ہے۔

گزشتہ 23 ماہ میں کشمیری پنڈت سجھا جتوں کی

ورکنگ کمیٹی نے سجھا اور برادری کے مفاد میں کل 98

بیٹھائیں

بیٹھائیں ہلائیں۔ جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

ورکنگ کمیٹی = 39 غیر معمولی = 8

ہنگامی = 8 رسمی = 2

غیر رسمی = 5 دعا سنیہ = 2

ماتمی = 20 ہتھتی (سبارکباد) = 12

اجتماع = 2

ان کے علاوہ غیر رسمی طور پر آئے دن عمران کے اجتماع ہوتے رہے۔ متذکرہ صدر بیٹھکوں میں کشمیری پنڈت جاتی کے مسائل اور ان کے حل سے متعلق اقدام اور فیصلہ جات کیے گئے۔ دھارمک پروگراموں کی تشکیل اور تکبیل، ریاست میں ہو رہے پنڈت جاتی اور ہندوؤں کے مذہبی عقیدوں اور عبادت گاہوں پر وار کے خلاف احتجاج، برادری کے افراد کو مہاساں اور پریشاں

کرتے کے خلاف فصد حیات کے آدھار پر برادری کے طول و
عرض میں آگاہ رکھنے سے متعلق اقلامات تحمیدی پروگرام کی
تشکیل اور دیگر انتظامات وغیرہ، سیار کساد اور ماتم
سے متعلق پروگرام ترتیب دئے گئے۔ دعائیتہ مجالس منعقد
کی گئیں۔ ملک میں پھیلی دہشت عنڈہ گردی اور قتلانہ حملوں
کی مذمت کی گئی۔ فرقہ وارانہ جھگڑوں اور کشیدگیوں کی زبردست
مذمت کی گئی۔ ہندو جناتی کے خلاف چھپائے گئے اسمبلی کے
اسپیکر مسٹر راکھ کے مواد پر اظہار تشویش اور زوردار پروٹسٹ
کئے گئے۔

یہ کیا بات ہے کہ راستے میں آپ رک گئے

دو قدم چل کے دیکھئے اُس پار ہے دُنیا

نہایت گزری یا حکمتِ عظمیٰ | کشمیری پنڈت سبھا جوں

نے برادری میں آپسی ٹھکرے اور
جائدادی جھگڑے نپٹانے میں پہل کر کے 8 کیسوں کی صلح وصال
کروانے میں کامیابی حاصل کی۔ ان میں بیشتر ازدواجی جھگڑے
تھے۔

سبھانے حال ہی میں جبریدہ دھرم پر یورتن کے ایک واقعہ
میں ہاتھ ڈال کر حالات کو بگڑنے سے بچایا اور لڑکی کو واپس
اپنے دھرم میں لا کر اُس کی شادی کا فوری اہتمام کروایا۔
سبھا جوں میں واقع دوسری ہندو اور دھارمک
سنسکھاؤں کے پردگراہوں، بیٹھکوں، جلسوں اور جلوسوں
میں برابر برابر شریک ہوتی ہے۔

کشمیری پنڈت سبھا جوں کے مقتدر مہمان کی ذہنی اور ذاتی

گوشمندوں کی بدولت برادری کے ریاست بھر میں کئی ایک کام تکمیل پذیر ہوئے ان میں ساموہک ڈھنگ سے یگیو پوہیت اور شادیاں رچانے کے پروگرام شامل ہیں۔ چنانچہ 2۵ لٹاکوں کے گلے میں بیک وقت میکھلا ڈال دی گئی اور 2۵ لٹاکوں کی شادی دھارمک ریتی کے مطابق بیک وقت کروائی گئی۔ اس موقع پر کشتیری پنڈت سبھا جوں کی نمائندگی پنڈت نیلہ کنھ کولنے کی۔

سبھانے گذشتہ 23 ماہ میں دھارمک جھگڑوں

فرقہ وارانہ حادلوں اور فسادات، مذہبی عقیدوں پر وار، غنڈہ گردی، دہشت گردی اور بد امنی پھیلانے کے موزی کا زانو لیا کے خلاف وقت وقت پر پریس نوٹ جاری کر کے عوام متعلقین اور سرکار کی توجہ مبذول کروائی۔ نیز حیاتی کی تمام اکائیوں کو بھی یہ پریس نوٹ بھیج دئے گئے ہیں۔

اشاعت اور پبلسٹی | کشتیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ)

جوں کو مختلف موقعوں پر

اشاعت اور پبلسٹی کے پروگرام کی طرف خاص توجہ دینا پڑی —

کرن بالا کے کیس کی پبلسٹی پر -/55۵ روپے کی رقم صرف کر لی گئی۔ اشتہارات، پوسٹر، ہینڈ آؤٹ، پریس نوٹ اور ہینڈ بل جاری کئے گئے۔ اخباری لوگوں میں سبھانے کے موقف کو واضح کیا گیا اور بالآخر گورنمنٹ سے کرن بالا کے والد شری مکھن لیل کو مالی امداد فراہم کروائی اور مزید علاج و مسالیحہ دہلی میں میسر کر دیا۔

سبھانے چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا ہر وہ

مسئلہ زیر غور لایا جو پندت جاتی سے متعلق تھا یا انسانیت سے تعلق رکھتا تھا۔ اچھے اور بُرے میں امتیاز روا رکھا۔ دھارک پروگراموں کی تہنیر کی۔ تشویشناک مسائل پر سر حاصل تبصرے کر کے پریس نوٹ جاری کئے اور برادری کو ملک کے طول و عرض میں حالات سے ہر وقت باخبر رکھا۔

سجھانے دھار ملک نو عیت کے اشتہارات جاری کرنے کے علاوہ مختلف دھار ملک تقاریر کی تفصیل گوشتے گوشتے میں پریس کے علاوہ برادری کو پہنچانے کے لئے پریس نوٹ کی شکل میں جاری کر دیں۔ ان مخصوص پریس نوٹوں کے علاوہ برادری کے علاوہ مندرجہ ذیل پریس نوٹ بھی جاری کر دئے۔

۱) "دل آزار حرکت"

عنوان سے گیت گنگا بارہمولہ میں غلط پھیلنے سے متعلق۔

۲) "جوانی حرکت"

عنوان سے امرتسر میں مندروں کی بے حرمتی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر۔

۳) دلخراش کارنامہ

عنوان سے اودھم پور مندر میں گریڈ و عیزہ کے بارے میں احتجاج۔

۴) گذارش سنہ

عنوان سے ایک چشمہ کھریو کی بے حرمتی اور فرقہ دارانہ کشیدگی سے متعلق داویلا۔

۵) "تکلیف دہ"

عموان سے ایک چشمہ گھرو میں لوٹ پھوڑ اور
لوٹ کھسوٹ کی کاروائیوں سے متعلق اظہارِ تشویش

(۷) 28 فروری 1983ء کو ایک قرارداد کے ذریعے 12 مارچ
1983ء کو ہمسایہ شورا تری کے اوسر پر ریلوے سٹیشن پر کاری
چھٹی کا اعلان کرنے سے متعلق۔

(۸) آل انڈیا کشمیری سماج سے اُن کی بے اعتنائی پر پروٹسٹ
اودھ پور سماج کے سرکلر لیٹر پر غور کے بعد سمجھا کے ردِ عمل
کا اظہار۔

(۹) نیشنل پور پاکستان جیل میں بشری روشن لعل جیلا کی کسمپرسی
کی داستان اور ہندو سرکار سے رجوع

(۱۰) باری پربت میں غنڈہ گردی۔ بازو شکتی کی بے حرمتی اور لوٹ
کھسوٹ پر "انسو منڈاک" عنوان سے پریس نوٹ کا اجراء
(۱۱) "مارتنڈ" کا از سر نو اجراء "ایک اپیل"

✽

(۱۲) پھر کرن بالا کے لئے

کرن بالا کی تربیت — کرن بالا کی حالت زار

کرن بالا پر ظلم — 20x30 سائز کے اشتہارات
انجمنِ شیخ محمد عبداللہ اور ڈیڑل کشن جوں کو اردو اور
انگریزی میں میمورنڈم۔

✽

غور طلب — کے عنوان سے پریس نوٹ کا اجراء

ان کے علاوہ :- تیسری آل انڈیا کشمیری سماج میں پیش کی گئی دستاویزی رپورٹ چھپوا کر تمام اکائیوں کو ارسال کی گئی اور اس طرح چوتھی آل انڈیا کشمیری سماج کانفرنس میں پیش کے جانے کیلئے مطبوعہ سالانہ رپورٹ قبل از وقت جو دھپور سماج کو ارسال کر کے تمام اکائیوں کو بھیجی دی گئی

مزید برآں ممکنہ حالات میں خوشی اور غمی کے موقعوں پر قراردادیں پاس کر کے پریس نوٹوں کی شکل میں جاری کر دی گئیں۔

★ یاد رہے —

بھگواندے یہاں اندر اور باہر سرکش لوگ موجود ہیں جو میرادری اور سمجھا کے مفاد کے لئے اپنا خون دینے کی اہلیت رکھتے ہیں اور اپنی لوگوں کی انجمن کا نام "کشمیری پنڈت سمجھا (رجیٹرڈ) ہے۔ یہ سمجھا سر و مشری مزینڈر ناٹھ کول، پردمن کشن کھلو پرمانند درند۔ رام چند پنڈتا۔ امر چند در۔ رائے بہادر امر ناٹھ پوڑی، بی، ایل، ہرنو، جیون لال کول۔ اقبال کرشن در۔ رام چند کاک۔ پروفسر جیسا لال کول۔ شام لال کول۔ جیسا لال کول جلال جیسٹس جیسا لال کلم، نند لال سپرو۔ شونرائن فوطیدار۔ پریم ناٹھ کول اور پنڈت جگن ناتھ بٹ کی امانت ہے جس کے چوکیدار اور محافظ موجودہ سمجھا انتظامیہ ہے۔

بیسرون جاتی کانفرنسوں میں شرکت | سمجھانے الحاق

کشمیری سماج کی تیسری آل انڈیا کانفرنس جو دسمبر ۱۹۵۱ء میں بمبئی میں منعقد کی گئی تھی میں اپنا ڈیلیگیشن بھیجا، شمولیت کی، جبکہ رٹودہ میں

دسمبر ۱۹۸۲ء میں منعقدہ چوتھی آل انڈیا کانفرنس کیلئے ایسا نہ کیا جاسکا کیونکہ سمجھا گیا کہ پولیٹیکل پارٹیوں کی طرف سے۔ البتہ سمجھانے اپنی سالانہ رپورٹ اور ۳ مختلف قراردادیں قبل از وقت ارسال کیں۔

اس رپورٹ میں سمجھانے اودھے پور سماج اور سناٹن دھرم یوگ سمجھا سرینگر اور دیو سمجھان سرگودھا شتی سرینگر کے تشویش کو خاطر میں لا کر اور اپنے تجربہ کی بنیاد پر..... اسے خیر کار لکھ کر ہی بھیج دیا کہ :-

”کشمیری پنڈت سمجھا جموں درج ذیل بزرگان کو خراج تحسین اور خراج عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے ۲۸/۲۷ دسمبر ۱۹۲۹ء کو لاہور میں منعقدہ اولین آل انڈیا کشمیری پنڈت کانفرنس میں شریک ہو کر بحریز پیشگی کی کہ :-

”کشمیری پنڈتوں کی ایک آل انڈیا کونسل تشکیل دی جائے۔“

سر و شری رام چندر اک انجانی - پریم ناٹھ
نیدھ کٹھ - گویشہ کول - جیا لال تھو - درگا پرتاد -
ارجن ناٹھ سیرو - پریم ناٹھ کاک - منو پر ناٹھ
کیشو ناٹھ موزہ - اورکار ناٹھ کھٹو - جگن ناٹھ در -
پریم ناٹھ کول گویشہ لال اور رنجن ناٹھ کاک و غنیدہ

لیکن ناظرین کرام

لکھتا ہے کہ آج کا آل انڈیا کشمیری سماج اس خواب کی تعمیر نہیں ہے

بلکہ چیرہ بھی نہیں۔ لیکن سمجھانے پھر بھی سماج سے
 ناگہانہ لوڑا اور میر شپ فیس ارسال کر دی۔
 ۵۔ سب سے بڑا علاج ہے میسج لے لے یہی
 اپنی نظر سے دیکھئے میسج جگر کی چوٹ

حاضرین، ناظرین، سامعین اور مندوبین کرام !!!

ہیم سرسری رپورٹ سمجھانے آئین کے
 دفعہ نمبر 4 کے تحت پیش کی جا رہی ہے۔

سمجھانے املاک، منقولہ / غیر منقولہ اور آمدن خرچ
 کے گوشوارے مشمولہ ہیں۔

★ ★ یاد رہے سمجھانے کو تحت نمبر S-680 مورخہ
 10 اپریل 1982ء رجسٹر گزایا گیا ہے۔

بی۔ این۔ بھانن شار

جنرل سیکرٹری

کشمیری پنڈت سمجھانے جوتوں۔

(مطبوعہ شارد اپر تھانگ پریس کمپنی)